تقریب تقسیم اسناد

حافظ مسعود بن حافظ عبدالرشید اظہر
فاضل جامعہ الامام محمد بن سعود الریاض

پاکستان اسلامک کونسل ایک ایسا ادارہ ہے جس نے تھوڑے ہی عرصہ میں اپنا نام فعال ترین مؤسسات میں شامل کر لیا ہے اور مختلف شعبوں میں حسن کارکردگی کے ساتھ خدمات سرانجام دینے کی روشن مثال قائم کی ہے۔

جامعہ سعیدیہ اور دیگر اداروں کا انتظام و انصرام، علماء کنونشن اور کانفرنسوں کا اہتمام، معتمد علیہ دارالافتاء کا قیام، زلزلہ زدگان کی خاموش خدمت و تعاون، مفید اسلامی کتب کی تیاری، طباعت اور توزیع، حلقات درس قرآن، پاکستان اسلامک کونسل کے کارہائے نمایاں میں سے چند ایک ہیں۔

کونسل کے زیر اہتمام مختلف اوقات میں ہونے والے دعوتی، تعلیمی، تربیتی، فکری، قومی، اور بین الاقوامی مسائل پر سیمینارز، ورکشاپس کے سلسلے میں ایک کڑی گزشتہ دنوں پایہ تکمیل کو پہنچنے والا دورہ تفسیر القرآن الکریم وترجمہ معانیہ بھی تھا جو گزشتہ چار سال سے اسلام آباد میں محترم جناب قاری عبداللطیف ساجد فاضل مدینہ یونیورسٹی کی زیرنگرانی جاری و ساری تھا۔ تدریس کے فرائض بھی محترم جناب قاری صاحب نے سرانجام دیئے، شروع سے آخر تک طلباء کی ایک بڑی تعداد شامل رہی، اس پر مسرت موقع پر پاکستان اسلامک کونسل نے 11 مئی 2006ء کو ایک پروقار تقریب کا اہتمام کیا، جس میں دورہ میں شریک طلباء کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ انکو انعامات اور سندوں سے نوازا گیا۔

تقریب میں ملک بھر سے جید علماء و مشائخ اور دانشوروں کو شرکت کی دعوت دی گئی۔ شام پانچ بجے I-10 اسلام آباد کے ایک پارک میں شروع ہونے والی یہ تقریب نو بجے بخیر وخوبی اختتام کو پہنچی۔ اس تقریب کا بنیادی مقصد لوگوں کو قرآنی تعلیم کی طرف راغب کرنا اور اپنی زندگیوں میں قرآنی نظام کو نافذ کرنے کی ترغیب دلانا تھا۔ دورہ میں شریک طلباء کی حوصلہ افزائی اور آئندہ دورہ کیلئے عامۃ الناس کو ترغیب دلانا تھا۔ جس میں الحمدللہ کافی حد تک کامیابی حاصل ہوئی۔ تقریب کی سرپرستی بقیۃ السلف استاذ الحفاظ محترم جناب حافظ عبدالستار عبدالعزیز حفظہ اللہ، سرپرست جامعہ سعیدیہ خانیوال فرما رہے تھے۔ کرسی صدارت پر معروف مذہبی سکالر شیخ الحدیث والتفسیر محترم جناب ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر حفظہ اللہ رئیس جامعہ سعیدیہ خانیوال وچیئرمین پاکستان اسلامک کونسل تشریف فرما تھے۔ جبکہ تقریب کے مہمان خصوصی محترم جناب میاں محمد اسلم صاحب ممبر قومی اسمبلی اسلام آباد پاکستان اور جناب رضاء اللہ خاں صاحب ایڈیشنل جج ٹیکسلا تھے۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض قاری عبدالوکیل فہیم فاضل جامعہ سلفیہ فیصل آباد اور راقم الحروف نے سرانجام دیئے۔

جن علماء کرام نے تقریب میں شرکت کی ان میں:

1- محترم جناب مولانا عبدالعزیز حنیف، ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان، خطیب مرکزی جامع مسجد اہلحدیث اسلام آباد

2- مایہ ناز اہل قلم، بلند پایہ عالم دین محترم جناب حافظ عبدالحمید ازہر مفتی عام پاکستان اسلامک کونسل خطیب جامع مسجد محمدی اہلحدیث، مدیر و مہتمم مدرسہ تدریس القرآن ومعہد عائشہ صدیقہ راولپنڈی۔

3- معروف سعودی سکالر اور داعی محترم جناب الشیخ عبدالرحمٰن الحمود حفظہ اللہ، ڈپٹی ڈائریکٹر مکتب الدعوہ السعودی پاکستان۔

4- عظیم محقق، علم دوست شخصیت، جناب پروفیسر عبدالجبار شاکر حفظہ اللہ، خطیب فیصل مسجد اسلام آباد و ڈپٹی ڈائریکٹر دعوۃ اکیڈمی اسلام آباد

5- ممتاز عالم دین محترم جناب مولانا محمد یونس محمد یعقوب حفظہ اللہ، شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ فیصل آباد

6- ممتاز ماہر تعلیم محترم جناب پروفیسر محمد یاسین ظفر چودھری حفظہ اللہ مدیر التعلیم جامعہ سلفیہ فیصل آباد و مدیر مجلہ ترجمان الحدیث ورابطہ سیکرٹری وفاق المدارس السلفیہ پاکستان۔

7- ہر دلعزیز شخصیت جناب حازم عیسیٰ جیبوری، فاضل مدینہ یونیورسٹی، مدیر حراء چلڈرن فاؤنڈیشن ہری پور ہزارہ۔

8- فضیلۃ الشیخ جناب مولانا ابراہیم خلیل الفضلی، خطیب مرکزی جامع مسجد اہلحدیث راولپنڈی۔

9- فضیلۃ الشیخ جناب ابوتراب علی محمد حفظہ اللہ، امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث بلوچستان

10- ترجمان کتاب وسنت جناب مولانا عبدالحنان زاہد، فاضل مدینہ یونیورسٹی، مفتی و مدرس جامعہ سلفیہ فیصل آباد

11- جناب ڈاکٹر عبدالقادر گوندل حفظہ اللہ، فاضل جامعہ امام محمد بن سعود الاسلامیہ الریاض، پروفیسر انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد۔

12- نوجوان خطیب جناب مولانا عبدالخالق مدنی حفظہ اللہ، فاضل مدینہ یونیورسٹی۔

13- نوجوان قائد جناب قاری محمد یعقوب شیخ حفظہ اللہ فاضل جامعہ ملک سعود الریاض، مدیر جامعہ دراسات الاسلامیہ کراچی۔

14- محترم جناب حافظ محمد شفیق حفظہ اللہ، رئیس جامعہ سلفیہ اسلام آباد، وامیر مرکزی جمعیت اہلحدیث راولپنڈی۔

15- محترم جناب حافظ مقصود صاحب، ایڈیٹر ماہنامہ التوحید اسلام آباد، وخطیب جامع مسجد شاہ اسماعیل شہید۔

16- محترم جناب مولانا عطاء اللہ السبیل حفظہ اللہ راولپنڈی۔

17- جناب مولانا انور شمیم صاحب راولپنڈی۔

18- جناب مولانا عبدالرؤف صاحب اسلام آباد شامل تھے۔

خلاصہ خطابات

☆ جناب قاری عبداللطیف ساجد حفظہ اللہ نے تقریب میں تشریف لانے والے معزز علماء کرام اور حاضرین مجلس کو خوش آمدید کہا اور فرمایا: قرآن حکیم اللہ رب العزت کی طرف سے بندوں کیلئے دستور زندگی اور کتاب ہدایت ہے اس کے بغیر انسان کیلئے حق تک رسائی ممکن نہیں، اللہ تعالیٰ کا بے پایہ فضل وکرم ہے کہ اس نے ہمیں قرآن کریم کی تعلیم وتدریس سے وابستگی کا شرف بخشا ہمارے لئے یہ موقع ومقام انتہائی تشکر وامتنان کا ہے کہ ترجمہ وتفسیر القرآن کی تکمیل کی اس مجلس میں ہم شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ میرے مربی و اولین استاذ والد محترم جناب حافظ عبدالستار صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور جناب عم محترم ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر حفظہ اللہ کا دل کی گہرائیوں سے شکر گزار ہوں جنہوں نے اس دورہ کی مسلسل سرپرستی فرمائی اور اس دورہ کے دوران ان کی مکمل علمی راہنمائی حاصل رہی اور ان کی توجیہات وارشادات میرے لئے اس طویل سفر میں مشعل راہ رہے، اللہ تعالیٰ ہماری اس عاجزانہ کوشش کو قبول فرمائے اور ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرمائے۔

☆ جناب پروفیسر محمد یاسین ظفر نے تعلیم قرآن میں مدارس کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمان رسول ﷺ "خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ" کے حوالے سے فرمایا: دنیا میں عظیم ترین کام کتاب اللہ کی تعلیم ہے اور دینی مدارس علوم قرآن کی ترویج واشاعت میں اپنی ذمہ داری باحسن طرق انجام دے رہے ہیں۔ لیکن یہ ذمہ داری صرف مدارس کی نہیں بلکہ قرآن کی تعلیم ہماری روح ہے، ہماری زندگیوں کیلئے کھانے اور پینے سے بھی زیادہ ضروری ہے۔ اس لئے درس و تدریس قرآن کے مراکز ہر محلہ، ہر گلی میں ہونے چاہئیں۔

☆ جناب شیخ الحدیث مولانا محمد یونس نے قرآن اور اصلاح معاشرہ کے موضوع پر خیالات کا اظہار فرماتے ہوئے قرن اول کے مثالی معاشرے اور مثالی افراد کی مثالیں دیتے ہوئے قرآن کے منہج، تربیت اور تعمیر سیرت پر روشنی ڈالی اور واضح کیا کہ آج کے دور میں بھی معاشرے کو برائیوں سے پاک اور فضائل سے مزین کرنے کا واحد راستہ قرآنی تعلیمات کے فروغ اور ان پر عمل کو ایک تحریک کی شکل دینا ہے۔

☆ جناب محترم مفتی عبدالحنان زاہد حفظہ اللہ نے حاملین قرآن کی فضیلت بیان کرتے ہوئے قرآن کے حفظ کے ساتھ ساتھ اس کے معانی کے فہم وتدبر کی اہمیت پر زور دیا اور اس سلسلے میں حلقات درس وتدریس قرآن کے کردار پر روشنی ڈالی۔

☆ جناب محترم پروفیسر عبدالجبار شاکر حفظہ اللہ نے فہم قرآن کی اہمیت کے موضوع پر اپنے مخصوص انداز میں اظہار خیال کرتے ہوئے فرمایا قرآن حکیم نے دنیا بھر کے معاشروں کو دینی تعلیمات سے متاثر کیا اور نزول قرآن سے لیکر آج تک دنیا کی کوئی تہذیب وثقافت اور تمدن قرآن کریم کے سامنے اپنا وجود برقرار نہیں رکھ سکا۔ کسی نہ کسی زاویہ سے سبھی اس عظیم ترین کتاب سے متاثر ہوئے ہیں اور ہو رہے ہیں۔ اس کی غیر متزلزل ہدایت اور قطعی تعلیمات کے سامنے کوئی معاشرہ اپنی اقدار کو برقرار رکھ ہی نہیں سکتا۔ انہوں نے سلسلہ گفتگو جاری رکھتے ہوئے برصغیر میں شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ اور ان کے ابناء واحفاد کی دینی وعلمی خدمات جلیلہ کو خراج تحسین پیش کیا۔ جنہوں نے تاریکی اور انارکی کے اس دور میں حالات کی سنگینی کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے قرآن حکیم کے مقامی زبان میں ترجمہ وتفسیر کر کے برصغیر میں علوم ومعارف قرآن سے منور کیا اور یہی روشنی اب کوچہ کوچہ، قریہ قریہ کو منور کئے ہوئے ہے۔

☆ جناب قاری محمد یعقوب شیخ نے قرآنی نصوص کی روشنی میں تعمیر شخصیت کے اسلامی اصول بیان کرتے ہوئے جاہلی معاشرے اور قرآنی تعلیمات سے مستفید اور مستنیر ہونے والے معاشرے کا فرق بڑے دلنشین انداز میں مثالیں دے کر واضح کیا کہ کس طرح قرآن حکیم نے قتل و غارت گری اور لوٹ مار کے معاشرے کو اخوت اور ہمدردی سے لبریز معاشرے سے تبدیل کر دیا۔

☆ مہمان خصوصی جناب محمد اسلم نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کے جسم کی صحت اور نشوونما کیلئے پاکیزہ رزق پیدا فرمایا اسی طرح اس کی روحانی صحت برقرار رکھنے کیلئے آسمان سے قرآن کا نسخہ کیمیا نازل فرمایا اور جس طرح فطری غذاؤں سے تجاوز انسانی جسم کو بیمار کرتا ہے اسی طرح آسمان سے نازل شدہ اس آب حیات سے اعراض بھی تمام اخلاقی، معاشی، معاشرتی، تہذیبی، تمدنی مشکلات کا موجب بنا ہوا ہے۔ ان سے نجات کا واحد راستہ قرآن کی تعلیم حاصل کرنا اور زندگی کے تمام شعبوں میں اس پر عمل کرنا ہے اور قرآن کا صحیح اور مکمل فہم حدیث نبوی اور اسوہ حسنہ سے ہی حاصل ہو سکتا ہے۔

☆ محترم جناب مولانا عبدالعزیز حنیف حفظہ اللہ اپنے خطاب میں فرمایا کہ قرآن

فہمی کیلئے نبوی تعلیمات سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہیں۔ جو شخص فہم قرآن کیلئے کوئی اور راستہ اختیار کرتا ہے یا وہ اپنی عقل کو مقدم کرتا ہے وہ یقیناً صراط مستقیم سے بھٹکا ہوا ہے، آپ نے قرآن کریم کے عملی پہلوؤں کو مسلم معاشرے کی عملی زندگی کے ذریعے نمایاں کرنے پر زور دیا۔

خطبہ صدارت

صدر مجلس کی ناسازی طبع کی وجہ سے ان کی طرف سے صدارتی خطاب کرتے ہوئے شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا حافظ عبدالحمید ازہر نے فرمایا: قرآن حکیم محض ایک کتاب ہی نہیں بلکہ کتاب اللہ ہے۔ یہ نور ہے، ہدایت اور ضیاء ہے۔ ایسا نسخہ کیمیا کہ جس نے مردوں کو مسیحا کردیا، اسی کی بدولت محمد بن عبداللہ محمد رسول اللہ ﷺ ہوئے اور اسی نے بنی آدم کو عبادالرحمٰن بننے کا سلیقہ سکھایا، آنکھوں کو بصیرت آشنا کیا کہ دنیا کے متاع غرور میں الجھنے کی بجائے آخرت کو اپنی آنکھوں کے سامنے رکھ سکے، قرآن حکیم نے انسان کی حیات مستعار کو حیات طیبہ بنادیا، یہ کلام معجز نظام اپنی حفاظت سے لیکر تعلیم وترویج تک کسی کا محتاج نہیں ﴿انه لكتاب عزيز لا ياتيه الباطل من بين يديه ولا من خلفه تنزيل من حكيم حميد﴾ ﴿إنا نحن نزلنا الذكر وانا له لحافظون﴾ ﴿إن علينا جمعه وقرآنه فإذا قرأناه فاتبع قرآنه ثم إن علينا بيانه﴾ اس کے شدید ترین مخالفوں کو بھی یہ کہتے ہی بنی کہ انه يعلو ولا يعلى عليه

قرآن حکیم کا اعجاز ہے کہ اپنے وابستگان کو بھی اپنی صفات سے حصہ عطاء کرتا ہے اگر یہ کتاب عزیز ہے تو اس پر ایمان لائے اور اس کی خدمت کرنے والے بھی عزت پاتے ہیں۔ ﴿ولله العزة ولرسوله وللمومنين﴾ اگر اس کی صفت يعلو ولا يعلى عليه تو وہ اپنے مومنوں کو بھی بشارت سناتا ہے ﴿لا تخافوا ولا تحزنوا وأنتم الأعلون إن كنتم مومنين﴾ شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ نے قرآن حکیم کا فارسی زبان میں ترجمہ کیا، اندھیرے کے تاجروں نے بہت مخالفت کی لیکن انکا ترجمہ بارش کا پہلا قطرہ ثابت ہوا اور تھوڑے ہی عرصہ میں مقامی زبانوں میں اس قدر تراجم وجود میں آئے کہ شمار کرنا آسان نہیں۔ ہمارے زمانے میں بھی اس کی تدریس اسکی تحفیظ پر پابندیاں لگانے کا سوچا گیا، لیکن قرآن کا نور ہے کہ پھیل رہا ہے۔ پاکستان اسلامک کونسل کا اللہ تعالیٰ سے عہد ہے کہ وہ ملت اسلامیہ کا ایک جزء اور اس کی ادنیٰ خادم ہوتے ہوئے خدمت قرآن میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرے گی اور فہم قرآن اور عمل بالقرآن والسنہ کو ایک تحریک بنانے میں اپنا کردار ادا کرے گی اور قرآن حکیم کی آواز قریہ قریہ ہی نہیں بلکہ گلی گلی اور گھر گھر پہنچانے کیلئے اپنی تمام توانائیاں صرف کرے گی۔ ان شاءاللہ العزیز وباللہ التوفیق

لائق صد تبریک ہیں وہ لوگ جو اس کی خدمت میں مصروف ہیں، حاصل زندگی وہی لمحات ہیں جو اس کی درس و تدریس یا قراءت و استماع میں بسر ہوتے ہیں میں اپنی طرف سے اور پاکستان اسلامک کونسل کی طرف سے اس فہم قرآن کورس میں شریک ہونے والے تمام احباب کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے ذوق وشوق کے ساتھ مرحلہ تکمیل تک یہ طویل سفر طے کیا، جو محض توفیق الٰہی سے ہی ممکن ہوسکا اللہ تعالیٰ انہیں توفیق مزید سے بہرہ مند فرمائے۔ عزیز مکرم قاری عبداللطیف ساجد صاحب وفقہ اللہ بھی ہم سب کی طرف سے مبارکباد کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے علم وعمل اور اخلاص میں برکت عطاء فرمائے جنہوں نے نہایت محنت، دل جمعی اور یکسوئی کے ساتھ اس دورہ میں شریک احباب کو مستفید کیا اور ہمیں اس مبارک اور پرمسرت مجلس کے انعقاد کا موقع بہم پہنچایا۔ میں اپنی طرف سے اور پاکستان اسلامک کونسل کی طرف سے اس تقریب میں تشریف لانے والے علماء کرام کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے دور دراز کا سفر کر کے اس تقریب کی رونق کو دوبالا کیا اور تمام شرکاء مجلس کا بھی جنہوں نے انتہائی توجہ کے ساتھ علماء کے خطابات سنے اور تمام کارکنان کا جنہوں نے نہایت محنت سے اس تقریب کا انتظام کیا، اللہ تعالیٰ تمام احباب کی مساعی جمیلہ کو قبول فرمائے۔ جزاهم الله خيرا

پروگرام کے آخر میں صدر مجلس اور چیئرمین پاکستان اسلامک کونسل جناب ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر حفظہ اللہ نے اپنے دست مبارک سے تمام مہمانان گرامی کو یادگاری شیلڈز پیش کیں، جبکہ مہمان خصوصی محترمی جناب میاں محمد اسلم ممبر قومی اسمبلی اور جناب شیخ عبدالرحمٰن المحمود ڈپٹی ڈائریکٹر مکتب الدعوہ سعودی پاکستان، جناب حازم عیسیٰ جیبوری ڈائریکٹر حراء چلڈرن فاؤنڈیشن ہری پور، حافظ محمد شفیق رئیس جامعہ سلفیہ اسلام آباد نے اپنے دست مبارک سے شرکاء دورہ میں انعامات اور اسناد تقسیم کیں۔

الحمدللہ پروگرام انتہائی کامیاب رہا اور اس لحاظ سے منفرد بھی کہ راولپنڈی اسلام آباد کی بیشتر مساجد کے آئمہ، خطباء، قراء اور ملک بھر سے آنے والے علماء کرام کے علاوہ مدعوین اور سامعین میں تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے حضرات کثیر تعداد میں موجود تھے اور یہی پاکستان اسلامک کونسل کا طرہ امتیاز ہے کہ وہ اپنے سیمینارز کانفرنسوں، ورکشاپس کو ہر مکتبہ فکر کے ایسے ایسے پرنور چہروں سے مزین کرتے ہیں کہ جن کو دیکھ کر حقیقی معنوں میں ایمان تازہ ہوتا ہے۔

پروگرام کی ایک خاص بات یہ بھی تھی کہ تمام حاضرین کو پاکستان اسلامک کونسل کی طرف سے کتابوں کا ایک سیٹ تحفہ کے طور پر پیش کیا گیا۔

مولانا عبدالعزیز حنیف حفظہ اللہ کی دعا کے ساتھ یہ بابرکت و پروقار محفل بخیر وخوبی اپنے اختتام کو پہنچی اور سامعین وحاضرین دوبارہ اس قسم کی مجلس میں شرکت کی تمنا دل میں بسائے گھروں کو لوٹے۔

والحمد لله الذي بنعمته تتم الصالحات